سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١	الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآن مبین کی ۝١
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢	کہ کاش! ہوتے وہ مُسلمان ۝٢
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا	(اے نبیؐ) چھوڑ دو اُنہیں کہ کھائیں پئیں اور مزے کریں
وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں ان کی جھوٹی اُمیدیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣	سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ۝٣
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اُس (کی ہلاکت) کے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤	ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شُدہ ۝٤
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝٥
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہُوا ہے جس پر
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦	قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ۝٦
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧	اگر ہو تم سچے؟ ۝٧

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	(کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا	مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۸	اُس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) اُنہیں مُہلت ۸
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتابِ نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۹	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۹
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۱۰	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ۱۰
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں آتا تھا اُن کے پاس کوئی رسُول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۱	مگر وہ اُس کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ۱۱
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۱۲	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ۱۲
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	(للہذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۳	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ۱۳
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۱۴	اور وہ دن دہاڑے اُس پر چڑھنے لگتے ۱۴
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۱۵	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ۱۵
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۱۶	اور آراستہ کر دیا ہے اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے ۱۶
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۱۷	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اُنہیں ہر شیطانِ مردود سے ۱۷

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝١٨	تب پیچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ ۝١٨
وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا	اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اُس میں
رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا	(پہاڑوں کے) لنگر اور اُگائی ہم نے اس میں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝١٩	ہر چیز متناسب مقدار میں ۝١٩
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ	اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب
وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ۝٢٠	اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ۝٢٠
وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا	اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس
خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ	اُس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اُسے
إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝٢١	مگر ایک مقرر مقدار میں ۝٢١
وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا	اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ	آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اُس سے تم کو
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝٢٢	اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو ۝٢٢
وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ	اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝٢٣	اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ۝٢٣
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ	اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے اُن لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝٢٤	تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ۝٢٤
وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ	اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ ہے
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝٢٥	بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ۝٢٥

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ﴿٢٦﴾	کھنکھناتے، سڑے ہُوئے گارے سے ﴿٢٦﴾
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	آگ کی لپیٹ سے ﴿٢٧﴾
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾	کھنکھناتے، سڑے ہُوئے گارے سے ﴿٢٨﴾
فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ	پھر جب پُورا بنا چکوں میں اُسے اور پھونک دُوں اس میں
مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾	اپنی رُوح تو گر جانا تم اُس کے لیے سجدے میں ﴿٢٩﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ ﴿٣٠﴾	پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿٣٠﴾
اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ	سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اس سے کہ ہو وہ
مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾	شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣١﴾
قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ	اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہُوا تجھے
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣٢﴾	کہ شامل نہ ہُوا تو سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣٢﴾
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ	اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو
خَلَقْتَهٗ	جسے پیدا کیا ہے تُو نے
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾	کھنکھناتے، سڑے ہُوئے گارے سے ﴿٣٣﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۙ ﴿٣٤﴾	اللہ نے فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تُو مردُود ہے ﴿٣٤﴾
وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ	اور بے شک تیرے اُوپر لعنت ہے
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٣٥﴾	روزِ جزا تک ﴿٣٥﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ	اُس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تُو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ٣٦	اُس دن تک جب سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ٣٦
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ٣٧	ارشاد ہُوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ٣٧
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ٣٨	اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ٣٨
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِیْ	اُس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ٣٩	اور ضرور بہکاؤں گا میں اُنہیں سب کو ٣٩
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے اُن میں سے
الْمُخْلَصِيْنَ ٤٠	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ٤٠
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِيْمٌ ٤١	ارشاد ہُوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ٤١
اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) اُن پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ٤٢	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ٤٢
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ٤٣	اور بے شک جہنم کا وعدہ ہے اُن سب سے ٤٣
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ	اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ٤٤	اُن میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ٤٤
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ٤٥	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ٤٥
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،
اٰمِنِيْنَ ٤٦	بے خوف و خطر ٤٦

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں
مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا	کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح
عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝٤٧	بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ۝٤٧
لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ	نہ پہنچے گی اُنہیں وہاں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۝٤٨	اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۝٤٨
نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا	(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝٤٩	بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ۝٤٩
وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ۝٥٠	اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ۝٥٠
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ۝٥١	اور سناؤ اُنہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ۝٥١
اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا	جب وہ آئے اُس کے پاس تو اُنہوں نے کہا! سلام (ہو تم پر)
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝٥٢	ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ۝٥٢
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا	اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ۝٥٣	بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحب علم لڑکے کی ۝٥٣
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ	ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے
عَلٰٓی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ	اس کے باوجود کہ آ گیا ہے مجھے بڑھاپے نے ؟
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝٥٤	سوچو تو سہی! یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ؟ ۝٥٤
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	اُنہوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے، سچی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ۝٥٥	سو نہ ہونا تم نا اُمیدوں میں سے ۝٥٥

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	ابراہیمؑ نے کہا کون نا اُمید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾	سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿٥٦﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو! ﴿٥٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾	اُنہوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٥٨﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾	سوائے آلِ لُوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے اُنہیں، سب کو ﴿٥٩﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا	البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾	ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾	پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿٦١﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾	لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿٦٢﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا	وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾	جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿٦٣﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾	اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿٦٤﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ	اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ	اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اُسے یہ بات کہ جڑ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾	اُن لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿٦٦﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ﴿٦٧﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾	لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رُسوا نہ کرو ﴿۶۹﴾
قَالُوْۤا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	اُنھوں نے کہا! کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دُنیا والوں کے ﴿۷۰﴾
قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِيْۤ اِنْ	لوطؑ نے کہا! یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ؕ	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ) بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سُورج نکلتے وقت ﴿۷۳﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ؕ	اُن پر پتھر کھنگر کے ﴿۷۴﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر ﴿۷۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ؕ	اہلِ ایمان کے لیے ﴿۷۷﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿۷۸﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ	سو انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ؕ	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ۙ	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حِجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا	اور بھیجیں ہم نے اُن کے پاس اپنی نشانیاں
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾	لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿٨١﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ	اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾	اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿٨٢﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾	آخر کار آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿٨٣﴾
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾	سو نہ کام آیا اُن کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور اُس کو بھی جو اُن کے درمیان ہے مگر بامقصد
وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾	سو درگزر کرو تم اُن سے اچھے انداز میں ﴿٨٥﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾	بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨٦﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا	اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾	بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿٨٧﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا	نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم اُس کی طرف جو
مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا	سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾	اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿٨٨﴾
وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا	اور کہو بے شک میں تو ہوں
النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾	صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿٨٩﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿۹۰﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ	جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾	ٹکڑے ٹکڑے ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پُرس کریں گے
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	اُن سب سے ﴿۹۲﴾
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾
فَاصْدَعْ بِمَا	سو (اے نبیؐ) ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾	ان مذاق اُڑانے والوں کی ﴿۹۵﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اُڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	دوسرے معبود، سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾	اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾	آجائے تم پر امرِ یقینی (موت) ﴿۹۹﴾